Surah Taha Juz- 16

. Lesson NO 162 (77-104)

Root words

یبسا - یبس - کسی چیز سے / مقام سے پانی / نمی کا ختم ہو جانا۔
خشکی کے راستے عام ہے۔ اس opposite to - ترکنا

درکا - درک - پیچھے پانا۔ پیچھے کی طرف جانا۔
ادراک - کسی چیز کو پا لینا۔ معنی پا لینا

فغشیھم - غشی - چھا جانا - قیامت کا ایک نام +
غشی چھا جانا - بیہوشی و حواس پر

الیم - یمم - پانی کا ایک بڑا ذخیرہ

سامری - سمر - فضول باتیں کرنا + بعض کے مطابق ایک قبیلے کے آدمی کا نام۔

غضبان - غضب - مبالغہ کا صیغہ - بہت زیادہ غصہ

فقذفنھا - قذف - پھینک دینا - قے کرنا = الٹی کرنا ..

عجلا - عجل - عجلت + بچھڑا

نبرح - برح - کھلے میدان کو عبور کرنا + کسی جگہ سے ہٹنا، چھوڑ دینا + جدا ہونا۔ برح + لا / لن - کسی جگہ مستقل ٹھہرے رہنا۔ جمے رہنا۔ پھر اس کے بعد حتیٰ مستقل ہو گا۔
سورۃ یوسف - آیت نمبر 80
سورۃ کہف - " " 60

عکفین - عکف - کسی جگہ پر جم جانا + معتکف ہونا + ٹھہر جانا

بلحیتی - لحی - داڑھی پکڑنا

براسی - راس - سر پکڑنا۔ انتظار کرنا۔

ترقبا - رقب - گردن پکڑنا + رقیب + خیال کرنا + دھیان رکھنا

فقبضت - قبض - کسی چیز کو مٹھی میں بند کرنا + قبضہ + قبض

سولت - سول - نفس کا کسی برے کام کو دل پسند / آسان بنا کر پیش کرنا

مساس - مسس - مس کرنا + چھونا۔

نسفنسفنہ - نسف - اڑانا / اڑنا + چھاج میں ملا کر اڑانا

چھلنی - ~~پہاڑ کا جڑ~~ کسی چیز کو جڑ سے اکھاڑ دینا -
اڑا کر دینا -

وزرا - وزر - بوجھ ، مددگار ، وزیر ، وزارت ، اوزار

زرقا - زرق - ازرق کی جمع ہے + آنکھ سفیدی مائل ہو جائے
جب بینائی ختم ہو جاتی ہے آنکھ نیلی یا سفیدی مائل ہو جائے
خوف سے بھی / غم سے بھی + آنکھ کا پتھرا جانا -

Lesson No 161

Tafseer — (77- 104)

(77) اللہ رب العزت نے موسیٰ کی طرف اپنا پیغام وحی کی -
اب موسیٰ کو ہجرت کا پیغام دیا جا رہا ہے
بنی اسرائیل کے لوگ آگے ہی کچھ مسلمان تھے - مصری جادوگر
بھی مسلمان ہو گئے - اب موسیٰ کا پلڑا بھاری ہو گیا اب انکو
ہجرت کا حکم دیا گیا کیونکہ فرعون نے ساری نشانیاں دیکھ
کر جھٹلایا کہ اب ۔ پیچھے رہ جانے والوں کے لیے تباہی / عذاب
تیار کیا گیا تھا / کیا جاتا ہے۔

عربی محاورہ ⇒ ضرب / طریقًا — جسکا مطلب راستہ بنا لینا :
اشارہ ہے کہ سمندر میں اپنا عصا مار کر خشک راستہ بنائیں -
لیے قدرت خداوندی کا کرشمہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا معجزہ ہے -
فی البحر - ان کا مطلب - مفسرین کے مطابق +
Ch no 14 خروج - کتاب - تورات ⇒ Exact location سے موسیٰ کو اللہ کی طرف سے
سمندر میں عصا مارنے کی جگہ بتا دی تھی -

* You are a student at every phase of life

دو طرح کے خوف — لاحق تھے موسیٰ + پیروکاروں کو

دوکا

① انہیں پیچھے خوف پکڑے جانے کا نہ ڈر ہو — فرعون اور اس کی فوجیں

② ڈر نہ ہو — سمندر میں ڈوب جانے کا۔ تغشیٰ

78 فرعون + لشکر نے پیچھا کیا اور سمندر ان پر چھا گیا جیسے چھا جانے کا حق تھا۔

سورۃ الشعراء — آیت نمبر 63, 64

+ اللہ سبحانہ وتعالیٰ — اپنے عذاب کی شدت کو بتا رہے ہیں کہ ویسا عذاب چھا گیا جیسا حق تھا۔

پیٹ کا حق — دو لقمے زیادہ ، آنکھوں کا حق — نظر آئے تو غیب لگا لیں (تو غیب لگا لیتے ہیں)

سونے کا حق — زیادہ سوتے ہیں۔

ما غشیھم — بے بیانی + عذاب کی شدت

+ سب سے انکار کر کے پھر اوپر سے بڑا گناہ وقت کے پیغمبر کا تعاقب۔

+ جیسے کفار مکہ نے آپؐ کا تعاقب کیا تھا — لیکن پیچھے رہ گئے — غار ثور میں بھی نہ آ سکے۔

79 فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا تھا اور وہ قائد بن کر اپنی قوم کو ہدایت نہ دلا سکا۔

(Everyone is rolemodel 4 [illegible] capable of it)

یہاں اشارہ کو دلانا چاہ رہے ہیں کہ دیکھو کہیں تم اپنی قوم کو غلط طرف تو نہیں لے کر جا رہے ہو۔ آج کے لیڈرز بھی دیکھیں کہ کہیں وہ فرعون کی طرح قوم کو گمراہ تو نہیں کر رہے۔

80 **بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ اپنی نعمتیں یاد کروا رہے ہیں۔**

میری اتنی نعمتیں + میرے اتنے احسانات + میرے اتنے معجزات تم نے کیا کیا؟ — تورات کو سنبھال کر رکھنا تھا اپنا دین سنبھالنا تھا — تم نے کیا کیا، گمراہی کو پیدا کیا؟

فرعون کی غلامی سے نجات — طور کے دائیں جانب وعدہ — موسیٰ کے آنے پر تورات ملے گی۔ + یعنی نبوت جب وہ مدین کی طرف جا رہے تھے۔

اور من وسلوی اتارا۔ مَن ــ دھنیا کی طرح کی میٹھی چیز
سلویٰ ــ بٹیر کی طرح کی چیز

کیونکہ جب بنی اسرائیل مصر فرعون کی قید سے نکلے تو کھانے کو
کچھ نہ تھا کیونکہ وہ میدان میں تھے۔

← تورات ــ مَن :- صبح اوس کی طرح گری ہوئی شہد کی طرح
میٹھی ــ ٹیکی میں سینک کر کھاتے
سلویٰ - جو گرتا جو خیمے کے ارد گرد گھوما کرتے -

۴۰ سال ان پر یہ نعمت اترتی رہی -

(81) ہر نعمت کو پاکر ــ ① اللہ کا شکر ادا کریں
② طغیانی نہ کریں ＝ مطلب اسراف نہ کریں -
④ کھانے کے بعد اللہ کی نام الحمد ③ ضائع نہ کریں + ⑤ حرام نہ کھائیں -
پھر وہ اللہ کے غضب کے حقدار ٹھہرتے ہیں -
اللہ کا غضب ٹوٹنا ہے - عزت کے status سے ذلت کے status پر آ جانا

(82) اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والے ہیں چار شرائط پر
توبہ کرے ← چھوڑ دے غلط راستے + غلط کام + غلط صحبتیں
ایمان لائے ← اللہ پر، رسول پر، قرآن پر، آخرت پر
عمل صالح کرے ← اللہ، رسول اور قرآن کے مطابق نیک و عمل صالح کرے
ہر وقت، ہر لمحہ، ہر حال میں -
پھر سیدھے راستے پر چلے ← اس میں آگے ہی آگے بڑھے - استقامت اختیار کرے

(83) موسیٰ کو اللہ کی طرف سے حکم تھا کہ اتنے دن اپنی قوم میں ٹھہرنا تو
اب پوچھا جا رہا ہے کہ اب کیا چیز آپ کو ادھر لے آئی ہے -
(موسیٰ کو اللہ سے ملاقات کا بہت شوق تھا اس لیے جلدی آ گئے)
کہ یہ موقع تھا جس پہ اللہ کے دیدار کا کہا تھا انہوں نے -
باقی ان کے ساتھ 70 ساتھی تھے جنکا اللہ نے ساتھ آنے کو کہا تھا -

(84) میرے ساتھی میرے نقش قدم پر ہیں یعنی پیچھے ہی آ رہے ہیں

میں جلدی آیا ہوں تاکہ آپ راضی ہو جائیں ۔

⟸ اللہ تعالیٰ کو موسیٰ کا جلدی آنا پسند نہیں آیا [illegible]
جلدی کیوں آئے ۔ کیونکہ انکے ذمے اللہ نے انکی قوم کو کیا تھا جو
ابھی آزاد ہوئی ہے جس کے اندر ابھی بھی غلامانہ قوم کو غلام کام تھے
سے ہو جاکر نا ۔

(88) انبیاء سے چھوٹی بھی سی لغزش پر اللہ کی گرفت میں آ جاتے ہیں ۔ مطلب leader کی ایک غلطی پوری قوم کی غلطی بن جاتی ہے ۔ انبیاء کرام حق کے ترازو ہوتے ہیں انکا ہر قول و فعل قوم پر اثر انداز ہوتا ہے ⟸ موسیٰ کا واقعہ بتا کر آپ ﷺ کو صبر کی تلقین کی جا رہی ہے ۔ اقامتِ دین میں جلدی کام خراب کروا سکتی ہیں ۔ رسول ﷺ کے پاس ایک قافلہ بہت دور سے آیا سب لوگ یونہی آپ ﷺ سے ملنے آ گئے لیکن انکا leader آرام و تحمل سے خود کو سنوار کر پیش ہوا تھا ۔ اور آپ ﷺ نے اس کے اس کردار کی تعریف صحابہ کے سامنے کی تھی ۔ ہر معاملے میں حسن و تحمل پیش نظر رکھیں ۔

← موسیٰ کی لغزش کی وجہ سے انکو اللہ تعالیٰ نے آگاہ کیا کہ آپ کی قوم کو آزمائش میں ڈالا گیا ہے اور سامری نے انکو سیدھے راستے سے بھٹکا دیا ۔

([illegible]) موسیٰ ۔ 40 دن اللہ کی عبادت ۔ کوہ طور پر ۔ تاکہ بعد میں قوم کے پاس کتاب لے کر جائیں ۔ اور قوم پیچھے سامری کے بنائے (بیش بہا) بچھڑے کی پوجا کرنے لگے ۔ موسیٰ کو قوم کا حال وہاں کوہ طور پر ہی بتا دیا گیا تھا وہ وہاں بہت تکلیف میں تھے وقت سے پہلے آ نہیں سکتے تھے ۔ بہت غم و غصے کی کیفیت میں تھے ۔

السامری ۔ اصل نام سامری نہیں تھا بلکہ یہ اسکے وطن کا نام یا ان کا جدی پشتی نام تھا

(89) موسیٰ کو اپنی قوم پر بہت غصہ تھا ۔ قوم کے بیشتر لوگوں نے سب کیے کرائے پر پانی پھیر دیا ۔ آزادی ملنے پر قانون قرآن کے مطابق گزارنا

پھر غصہ اور افسوس کی حالت میں لوٹے

اے میری قوم اللہ نے تم سے اچھے وعدے نہ کیے تھے۔ مصر سے حفاظت سے نکالا + سمندر سے حفاظت سے پار کروایا + میدان میں تمام سے سایہ کیا + وہاں من و سلویٰ دیا تھا۔

موسیٰ نے کوہ طور پر جاتے وقت 70 سرداروں کے علاوہ - باقی سرداروں اور قوم کو نہیں ٹھہرنے دینے اور اللہ کی عبادت کا حکم دیا تھا جب تک میں **شریعت** لے کر آتا ہوں۔ ہارون کو نگران بنایا تھا۔

کیا اس کام کو پورا کرنے میں زیادہ وقت ہو گیا اب تم اللہ کے غضب کے خود طلبگار ہو۔ اور تم نے اپنے وعدے کے خلاف کیا

مطلب۔ **پیروی کا وعدہ "جو ہر قوم اپنے نبی سے کرتی ہے۔**

87 سامری - اختیار سے اقدام

ہم نے وعدہ پورا کرنے کی کوشش اپنے اختیار رکھا۔ لیکن معاملہ خراب ہونے پر یہ سب ہوا۔ **مفسرین کے مطابق** سب سے پہلے قوم کے بزرگوں کی سرزنش کی۔ انہوں نے یہ طور پر کی۔ قوم کی زینت مطلب زیور کا بوجھ ہم پر۔ پھر ہم نے نکال اتار پھینکا۔ پھر سامری نے کچھ کر ڈالا۔

88 مفسرین کی رائے

① مصر کی عورتیں بھاری زیورات پہنتی تھیں۔ پھر پہن کر گھومنا مشکل تھا قوم کے لوگوں کو حفاظت کے طور پر دے چھوڑ کر کہ ہمیں یہ خیانت نہ کریں۔ واپس لے لیا۔

② یہاں پھر سب نے بھاری ہونے کی وجہ سے ایک طرف رکھ دیا اور ان میں موجود سامری اس کا ایک بچھڑا بنا لایا جس میں سے بھاں بھاں کی آواز نکلتی تھی۔ بچھڑے کے دھڑ میں سے ہوا کے گزرنے پر آواز۔ سامری مصر کے بتوں بنانے کے فن میں ماہر تھا۔ **پھر سامری نے کہا یہ تمہارا اور موسیٰ کا خدا ہے۔**

یعنی یہ اصل خدا تھا موسیٰ بھول گئے اور غلط جگہ چلے گئے ہیں۔

(89) قوم نے گائے کے بچھڑے کی پوجا شروع کی انہوں نے دیکھا نہیں
(1) نہ یہ بول سکتا ہے (2) نہ کوئی نفع و نقصان دے سکتا ہے۔

---

(1) بھائی زیور ۔ باہم سوچ ۔ سونا پگھلا کر اینٹیں بنا کر رکھ لی جائیں
اور ہر ایک کے سونے کی مقدار لکھ لی جائے۔

(2) قوم اتنی دیر پوجا کرتے رہے ابھی انکا ذہن صاف نہیں
ہوا تھا ایسے میں سامری کا بچھڑا اپنا نا ہوا دے گیا اور
وہ اسی کو خدا مان بیٹھے۔

(90) ہارون نے اپنی قوم کو پہلے ہی کہا تھا کہ تم بچھڑے کی وجہ سے
فتنے میں پڑ گئے ہو یہ آزمائش ہے اللہ کی + میری پیروی کرو۔
فاتبعو - تبع - خود سے چلنا کسی کے پیچھے چلنا / پاؤں دھرنا۔
اطاعت — کسی کے نقش قدم پر چلنا۔

(91) قوم نے کہا کہ موسیٰ کی واپسی تک ہم تو یہ سب یونہی کریں
گے اور اسی پر جمے رہیں گے۔ "ادب کا دامن ہی بگڑ گیا ہے"

(92) اے ہارون کس چیز نے آپ کو منع کیا جب آپ نے
انکو بھٹکتے دیکھا۔

(93) (20) کہ نہ میری پیروی کی اور میرے حکم کی نافرمانی کی۔

Reference — اعراف میں | میری قوم کی جانشینی کرنا + اصلاح
موسیٰ کا حکم — ہارون کو + قوم کو۔ | کرنا + مفسدوں کے طریقے کی
پیروی نہ کرنا۔

(94) موسیٰ — اپنے بھائی کا محاسبہ کرنے بیٹھے اور بھائی کے سر کے
بال اور داڑھی پکڑ لی — موسیٰ بڑی جلالی طبیعت
کے مالک تھے - **ہارون بڑے ہو کر بھی تحمل سے بات کرتے
ہیں۔ موسیٰ منصب کے لحاظ سے اوپر تھے۔**
میں ڈر گیا کہ کہیں آپ یہ نہ کہیں کہ میں نے تفرقہ ڈال دیا۔
یہاں میں نے آپ کی بات کا پاس نہ رکھا۔ ہارون کے پاس
دو طریقے رہ گئے تھے: (1) فسادیوں کو قتل کر کے ماننے والوں کے
ساتھ علیحدہ ہو جاتے۔
(2) اپنے طریقے سے سمجھاتے اور
کوشش کرتے۔

یاد وں نے قتل دغارت کی بجائے + اصلاح کو پسند کیا۔
اعتراف سے Reference ہے

- جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کیلئے فساد پسند نہ کیا بلکہ شہید ہو گئے۔

(95) سامری کی طرف مخاطب۔ تو نے کیا کیا، تیری کیا حقیقت ہے!

(96) اپنے گناہ کا اعتراف (1) + اور ایسی بات بنائی کہ بکڑ سے بچا جا سکے۔
مجھے ایک مشاہدہ ہوا۔ الہام ہوا۔ وہ صرف مجھے سمجھ میں آئی دوسروں کو نہ آئی۔ مطلب جب (علیہ السلام) جبرائیل فرعون کیلئے آئے تو میں نے انکی آمد محسوس کر لی۔ وہاں سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھائی۔ پھر اس مٹی کی کرامت دیکھنے کیلئے اسکو بچھڑا بنانے وقت ڈال دیا۔ اور پھر اس میں سے بچھڑے کی سی آواز آنے لگی۔

(2) یہاں پھر میرے نفس نے انسپائر کر لیا۔

• سولت - غلط چیز کو خوبصورت بنا کر پیش کرنا۔ سورۃ یوسف
• دو بھائیوں کے قصے میں یہ الفاظ استعمال کیا گیا ہے۔

(97) موسیٰ نے کہا اب جاؤ۔ اب ساری زندگی تم خود لوگوں کو کہو گے

Social
Bio
دنیا وی سزا - لا مساس - (1) تمہاری طرف سے لوگوں کو

(2) سامری کو ڈھو البرمن کا مرض ہے۔
آخرت میں سزا - آخرت میں بھی باز پرس ہوگی۔

فاذهب → دفعہ ہو جا۔ دور، دور ہو جا۔

اب تمہارے بت کو جلا ڈالیں گے اور سمندر میں خاک کو بہا ڈالا۔
لیے مشرک کے ساتھ مشرک کے آثار بھی ختم کرنا ضروری ہوتا ہے۔

* جیسے آپ نے مکہ میں 360 بتوں کو گرا دیا تھا۔
* درخت سے مشرک نہ پیدا ہو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کاٹ ڈالا۔

قتل اس لیے نہ کیا کیونکہ یہ سزا بڑی تھی۔ سامری بچ گئے۔ کیونکہ یہ پیغمبر کا لعنت زدہ تھا۔ تحقیق کے مطابق اسکو ایک بیماری لگ گئی تھی۔ اچھوت کی۔

98 تمہارا ایک ہی اللہ ہے اور اللہ کا علم ہر چیز پر وسیع ہے۔
اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اگر کریں گے تو اللہ
سب سننے والا + جاننے والا ہے۔

---

99 محمد ﷺ مخاطب ہے۔ آپ کو اسی طرح پرانی خبریں سنائی گئی ہیں
اور آپکا خاص ذکر دیا۔ مطلب قصے/کہانی قرآن پاک
تاکہ آپ نصیحت پکڑیں۔ جیسے موسیٰ کا واقعہ طٰہٰ
کے ۹ - ۹۸ تک بیان کیا۔

100 جو لوگ غلط ہیں گنہگار ہیں وہ جو قرآن سے
منہ موڑیں ① جو سیرے سے قرآن کے قریب نہ آئیں۔
② قرآن کو مانا لیکن عمل اسکے مطابق نہ تھا

← **قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا۔**

قیامت کے دن ۔ انسان کے اعمال اسکی حفاظت کریں گے۔
قربانی ← سواری بن جائے گی۔
اس طرح بُرے اعمال ۔ مادی شکل اختیار کر کے راستے میں
پل صراط پر حائل ہوں گے۔
زکوۃ نہ ادا کرنے والوں کا ذخیرہ شدہ مال ← سانپ
زہریلا سانپ بن جائے گا۔

101 گناہوں کا بوجھ اٹھانا بہت بُرا ہے بُرا سخت ہے۔
..... ← اللّٰھم لا تجعلنا منھم

← احادیث کے مطابق ۔ قرآن کو زبان دی جائے گی
وہ خود بولے گا کہ اس نے مجھے پڑھا اور نہیں پڑھا۔

102 صور پھونکا جائے گا۔ کیفیت ← ① اکٹھے کیے جائیں گے
اس دن گنہگاروں کی آنکھیں ② پانکیں جائیں گے۔
دہشت کے مارے نیلی / سفید ہو چکی ہوں گی۔
خون نہیں رہے گا جسم میں ← پتھرا جائیں گی۔
آنکھوں کے سرخ ڈورے ختم ہو جائیں گے۔
صور = بگل / نرسنگا ۔ البُوق ← خطرہ پر سائرن کی آواز
جو پھونکا جائے گا اور لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔

← صور کے بارے میں رسول ﷺ کی احادیث

فرشتے صور (یا بگل) کو منہ سے لگائے کھڑے ہیں فوراً حکم پر پھونکا جائے
رقمہ منہ میں رکھے کھڑے ہیں تاکہ فوراً حکم کی پیروی کی جائے

پہلا صور — پہاڑ (لرزہ) صاف ہو جائیں گے ، زمین کے نشیب
و فراز برابر ہو جائیں گے ، سمندر بھڑکا دیے جائیں گے

دوسرا صور — اسرافیل — جب پھونکا جائے گا سب اٹھ کر
دوڑیں گے جس طرف فرشتہ حکم دے گا ۔ لوگ اس
دن بے تن گردش میں ہوں گے ، آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی ۔
آپس میں چپکے چپکے سرگوشیاں کریں گے ۔
اس دن کوئی نافرمانی نہ ہو گی ۔

(103) وہ سرگوشیاں کریں گے کہ مشکل — المومنون Reference
سے ہم دنیا میں دس دن ٹھہرے ۔ Ayat No 112, 113
اتنے کم دن ٹھہرے ۔ الروم — 55, 56
گنہگار رسول قسمیں کھائیں گے کہ ہم دنیا میں
ایک گھڑی بھی نہ ٹھہرے ۔
لوگوں کو دنیا کی زندگی — ایک دن / ایک حصہ لگے گی ۔

(104) اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں یہ کیا باتیں کر رہے ہوں گے ۔
سب امثلھم طریقۃ — زیادہ سے زیادہ بہتر رائے رکھنے والا
کہے گا کہ تمہاری دنیا کی زندگی بس ایک دن یا اس سے تھوڑی تھی
رسول ﷺ نے **صحابہ سے کہا** — کہ تم میں سے کوئی ایک انگلی سمندر میں
ڈبوئے اور باہر نکالے جو انگلی پر رہ جائے وہ دنیا ہے اور جو
سارا سمندر ہے وہ باقی ہے آخرت ہے ۔